تفسیر عثمانی
کے مضامین کا مختصر خاکہ
پیش کردہ
حضرت
مولانا محمد اشفاق احمد
رحمۃ اللہ علیہ
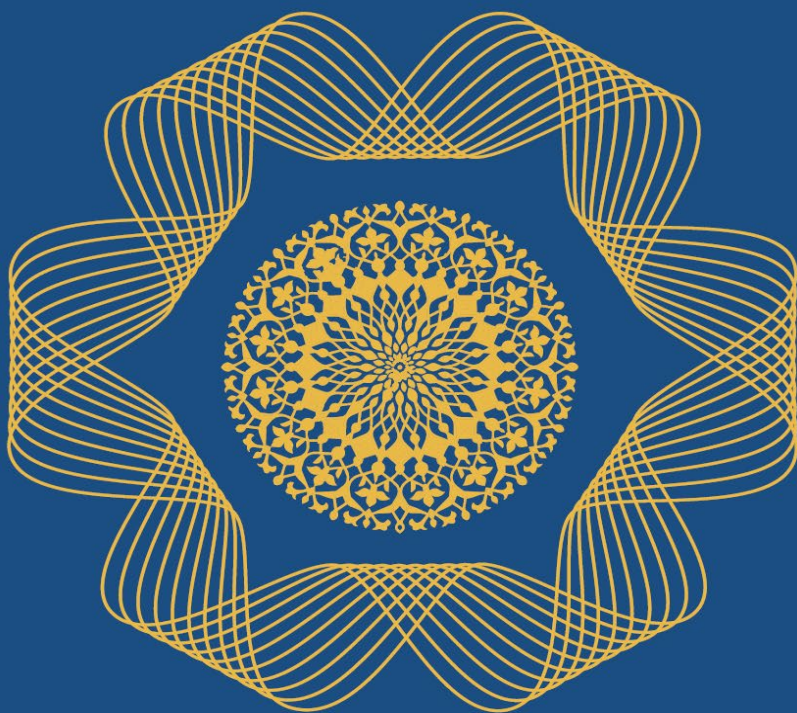
نمبر شمار	عنوان	نام پارہ مع سورت وآیت نمبر
۱	ختم نبوت - (ان آیات کی تفسیر میں قادیانیوں کے بنیادی عقائد کا ابطال ہے گو حضرت علامہ رحمۃ اللہ نے اس مرتد فرقے کا نام نہیں لیا)	پارہ۳سورۃ آل عمران ۵۵، پارہ۱۸مؤمنون ۵۰، پارہ ۴ نسآء۱۵۹، پارہ ۲۲احزاب ۵۰
۲	دعوت و تبلیغ	پارہ۳سورۃ آل عمران ۱۰۴، پارہ ۱۴ نحل ۱۲۵
۳	امت مسلمہ کی فضیلت کلی	پارہ۲سورہ بقرہ ۱۴۳، پارہ ۴سورہ آل عمران ۱۱۰
۴	علمِ غیب	پارہ۲۱سورہ لقمان کی آخری آیت، پارہ۷انعام ۵۹، پارہ۹اعراف ۱۸۸، پارہ۱۹ نمل ۶۵
۵	بدعت کی حقیقت	پارہ۲سورہ بقرہ ۲۰۸، پارہ ۲۷ سورہ حدید ۲۷
۶	مسئلہ بشریت	پارہ ۲۸ سورہ تغابن ۶، پارہ۱۷ سورہ انبیاء ۸،۷
۷	سود کیوں حرام ہوا	پارہ۳سورہ بقرہ ۲۷۵، پارہ ۵

		سورہ آل عمران ۱۳۰، پارہ ۳ سورہ بقرہ ۲۷۶
۸	نکاح کے شرائط اور متعہ کی حرمت	پانچویں پارہ کی پہلی آیت
۹	منکوحہ اور باندی کے ماسوا قضاء شہوت کے تمام طریقے حرام ہیں	پارہ ۱۸ سورہ مؤمنون ۷
۱۰	مسلمانوں کے سب سے بڑے دشمن یہودی اور مشرکین ہیں	چھٹے پارے کی آخری آیت
۱۱	مملکت اسلامی کے لئے بین الاقوامی پالیسی کا اصول کلیہ	پارہ ۲۸ سورہ ممتحنہ ۸،۹
۱۲	حضور ﷺ کی احادیث قرآن کی تفسیر ہیں	پارہ ۲۷ سورہ قیامہ ۱۹
۱۳	بیوی بچوں کو دین کی راہ پر لانا فرض ہے	پارہ ۲۸ سورہ تحریم ۶
۱۴	مشائخ کی بیعت کا قرآن سے ثبوت - (آیت ہذا میں جس بیعت کا ذکر ہے وہ بیعت اسلام نہیں ہے بلکہ مؤمنات سے خطاب ہے اور بیعت جہاد بھی مراد نہیں ہے چونکہ عورتوں پر جہاد فرض نہیں، اس بیعت سے وہی بیعت مراد ہے جو مشائخ میں مروج ہے اور مشائخ بیعت لیتے وقت اسی قسم کا عہد لیتے ہیں جو آیت میں بیان کیا گیا ہے، بیعت رضوان البتہ بیعتِ جہاد ہے۔)	پارہ ۲۸ سورہ ممتحنہ ۱۲
۱۵	امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی طرف تفسیر میں اشارہ	پارہ ۲۸ سورہ جمعہ ۳
۱۶	تقلید مامور من اللہ ہے	پارہ ۱۴ سورہ نحل ۴۳
۷	حق اور باطل کی جنگ ظاہر میں اور باطن میں - (کبھی جھاگ کی طرح باطل حق پر چھا جاتا ہے مگر آخر کار باطل کا جھاگ غائب ہو جاتا ہے اور حق قائم رہتا ہے)	پارہ ۱۳ سورہ رعد ۱۷

۱۸	تقدیر معلق اور تقدیر مبرم کی تحقیق	پارہ ۱۳ سورہ رعد ۳۹
۱۹	کلمہ طیبہ اور کلمہ خبیثہ کے مختلف ثمرات	پارہ ۱۳ سورہ ابراہیم ۲۴-۲۷
۲۰	قرآن کا محافظ خود باری تعالیٰ ہے	پارہ ۱۴ سورہ حجر ۹
۲۱	شیاطین پر شہاب ثاقب کے پھینکنے کی حکمت	پارہ ۱۴ سورہ حجر ۱۸
۲۲	قرآن کریم نعمت عظیم ہے، اس کے حاملین کو کفار کی دولت پر نظر نہیں کرنی چاہیئے	پارہ ۱۴ سورہ حجر ۸۷-۸۸
۲۳	قرآن کی تفسیر وہی معتبر ہے جو احادیث رسول اللہ ﷺ کے مطابق ہو	پارہ ۱۴ سورہ نحل ۴۳-۴۴
۲۴	اللہ تعالیٰ لوگوں پر ظلم اور ناانصافی پر فوراً کیوں نہیں پکڑتا	پارہ ۱۴ سورہ نحل ۶۱
۲۵	جاہلوں سے کامل لوگ اللہ تعالیٰ کیسے پیدا کرتا ہے	پارہ ۱۴ سورہ نحل ۶۹
۲۶	تہذیب نفس کے بنیادی کلیات	پارہ ۱۴ سورہ نحل ۹۰
۲۷	بد قولی کا خیال تبھی پیدا ہوتا ہے جب او بار آنا ہوتا ہے	پارہ ۱۴ سورہ نحل ۹۱-۹۴
۲۸	دنیا میں اچھی زندگی ایمان اور عملِ صالح سے ملتی ہے	پارہ ۱۴ سورہ نحل ۹۷
۲۹	ناشکری کا نتیجہ بھوک اور خوف ہے	پارہ ۱۴ سورہ نحل ۱۱۲
۳۰	حضور ﷺ کو معراج جسمانی حاصل ہوئی	پارہ ۱۵ بنی اسرائیل کی شروع آیات
۳۱	طالبِ دنیا کے لئے صرف دنیا ہے اور طالبِ آخرت کے لئے مقبولیت ہے	پارہ ۱۵ سورہ بنی اسرائیل ۱۹
۳۲	حکیمانہ اصولِ حیات	پارہ ۱۵ سورہ بنی اسرائیل ۲۳-

نمبر	موضوع	حوالہ
		۳۹
۳۳	کائنات کی ہر شے اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے	پارہ ۱۵ سورہ بنی اسرائیل ۴۴
۳۴	توسل اور تعبد میں فرق	پارہ ۱۵ سورہ بنی اسرائیل ۵۷
۳۵	نماز کے اوقات کا قرآن سے ثبوت	پارہ ۱۵ سورہ بنی اسرائیل ۷۸
۳۶	حقیقتِ روح	پارہ ۱۵ سورہ بنی اسرائیل ۸۵
۳۷	رسول اور نبی میں فرق	پارہ ۱۶ سورہ مریم ۵۱
۳۸	نماز سے مقصودِ اعظم اللہ کی یاد ہے	پارہ ۱۶ سورہ طہ ۱۴
۳۹	جنت میں مراتب تزکیہ پت موقوف ہیں	پارہ ۱۶ سورہ طہ ۷۶
۴۰	سامریت حق اور باطل میں امتزاج ہے	پارہ ۱۶ سورہ طہ ۹۵-۹۶
۴۱	جو دین کے پیشواؤں پر طعن کرے وہ سامری اور خارجی ہے - (اس دور میں بھی بہت سے سامری اور خارجی پیدا ہو گئے ہیں جنہوں نے حق اور باطل کو گڈ مڈ کر کے ایک مخلوق کو گمراہ کر دیا ہے)	پارہ ۱۶ سورہ طہ ۹۷
۴۲	جو اللہ کی یاد سے جی چراتا ہے اس کے لئے تنگی کی گزران	پارہ ۱۶ سورہ طہ ۱۲۴
۴۳	انبیاء سابقین بھی حضور ﷺ کی طرح بشر تھے، فرشتے نہ تھے	پارہ ۱۷ سورہ انبیاء ۷-۸
۴۴	کوئی عورت پیغمبر نہیں ہوئی	پارہ ۱۷ سورہ انبیاء ۷، پارہ ۱۳ سورہ یوسف ۱۰۹
۴۵	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی بصیرت منصوص ہے - (اس آیت کی تشریح سے معلوم ہوا کہ صحابہ رضی اللہ عنہم کی شان میں گستاخی کرنے	پارہ ۱۳ سورہ یوسف ۱۰۸

	والا یا تنقید کرنے والا مردود ہے، اور قرآن سے جھگڑتا ہے)	
۴۶	اقوامِ عالم میں صحابہ ﷺ کا ایثار اور قربانی بے مثال ہے	پارہ ۶ سورہ مائدہ ۲۴-۲۶
۴۷	خلفاء راشدین ﷺ کی تعریف	پارہ ۱۸ سورہ نور ۵۵
۴۸	صحابہ ﷺ کا ایمان معیارِ ایمان اور ہدایت ہے	پارہ ۱ سورہ بقرہ ۱۳۶
۴۹	دنیاوی حکومت اپنے سفیر کے تقرر میں غلطی کر سکتی ہے مگر اللہ تعالٰی اپنے نبی کے تقرر میں غلطی نہیں کر سکتا، عصمتِ انبیاء قرآن سے ثابت ہے، علم اور عمل کا کمال صحبت پر موقوف ہے	ان مضامین کی تشریح سورہ آل عمران کی آیت نمبر ۷۸ میں تلاش کریں
۵۰	ولایت کی حقیقت	پارہ ۱۱ سورہ یونس ۶۲-۶۳
۵۱	شرک صرف یہی نہیں کہ غیر کی عبادت کرے، شرک حکم میں بھی ہے کہ غیر کو حاکم سمجھے	پارہ ۵ سورہ نسآء ۱۱۶
۵۲	اجماعِ امت کا مخالف جہنمی ہے	پارہ ۵ سورہ نسآء ۱۱۵
۵۳	بدعقیدہ اور گنہگار کا فرق	پارہ ۱۰ سورہ توبہ ۸۱
۵۴	دو چیزیں عذاب سے مانع ہیں ایک میرا وجود ایک استغفار (الحدیث)	پارہ ۹ سورہ انفال ۳۳
۵۵	استغفار پر دین اور دنیا دونوں کا وعدہ ہے	پارہ ۲۹ سورہ نوح ۱۰-۱۲، پارہ ۱۲ سورہ ہود ۵۲، پارہ ۱۱ سورہ ہود ۳
۵۶	تین گروہ کے اخلاقی زوال سے قوم خراب ہوتی ہے - (مشائخ، علماء اور امراء)	پارہ ۱۰ سورہ توبہ ۳۴

حوالہ	موضوع	نمبر
پارہ۲۱سورہ عنکبوت ۴۵	ذکراللہ کی فضیلت،ذکرسب سے بڑی چیز ہے	۵۷
پارہ۴سورہ آل عمران ۱۹۰-۱۹۱	جولوگ ذکراللہ سے غافل ہیں اُن کا شمار عقل والوں میں نہیں	۵۸
پارہ۴سورہ آل عمران ۱۹۰-۱۹۱	ذکراللہ فکرِ کائنات پر مقدم ہے - (سائنسدانوں کو تنبیہ)	۵۹
پارہ۴سورہ آل عمران ۱۹۰-۱۹۱	بغیر ذکراللہ فکرِ آخرت الحاداور دہریت پر منتج ہوتا ہے	۶۰
پارہ۱۸سورہ نور ۲۲	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی فضیلت قرآن سے ثابت ہے	۶۱
پارہ۱۸سورہ نور ۱۱-۲۱	حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی پاکدامنی پر قرآن کی گواہی	۶۲
پارہ۱۸سورہ نور ۲۳	جو شخص حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا یاازواج مطہرات رضی اللہ عنہن میں سے کسی کو متہم کرے وہ کافر،مکذبِ قرآن اور دائرہ اسلام سے خارج ہے	۶۳
پارہ۵سورہ نسآء ۶۰	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو فاروق کالقب کیسے ملا	۶۴
پارہ۵سورہ نسآء ۶۹	اللہ کے وہ بندے جن پر انعام کیاگیا - (انبیاء،صدیقین م شہداء اور صالحین)	۶۵
پارہ۲۶سورہ فتح ۲۹	ترتیبِ خلافتِ راشدہ کاقرآن میں اشارہ	۶۶
پارہ۲۱سورہ احزاب ۳۳	اہلِ بیت معصوم نہیں ورنہ تطہیر کالفظ نہ آتا	۶۷
پارہ۱۳سورہ رعد ۲۸	قلبی سکون اور راحت ذکراللہ سے حاصل ہوتا ہے	۶۸
پارہ۱۳سورہ رعد ۳۸	انبیاء سابقین بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرح ازواج اور اولاد رکھتے تھے ،فرشتے نہ تھے	۶۹

۷۰	ہر پیغمبر کو اسی کی قومی زبان میں وحی بھیجی جاتی تھی	پارہ ۱۳ سورہ ابراہیم ۴
۷۱	اگر نعمتوں کا شکر کروگے تو اور زیادہ نعمتیں ملیں گی، اگر ناشکری کروگے تو عذابِ شدید ہوگا	پارہ ۱۳ سورہ ابراہیم ۷
۷۲	اللہ کی ہستی اور وحدانیت شک وشبہ سے بالاتر ہے	پارہ ۱۳ سورہ ابراہیم ۱۰
۷۳	شیطان قیامت میں اپنے پیروکاروں کو لیکچر دے گا اگر میں نے تم کو گمراہ کیا تھا تو تم کیوں اندھے ہوگئے تھے	پارہ ۱۳ سورہ ابراہیم ۲۲
۷۴	تسخیرِ کائنات کا اصلی مفہوم	پارہ ۱۳ سورہ ابراہیم ۲۳
۷۵	مکہ معظمہ کے لئے جو دعا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کی تھی اس کا اثر آج تک مشہود ہے	پارہ ۱۳ سورہ ابراہیم ۳۷
۷۶	بہشت کے آٹھ دروازے ہیں اور دوزخ کے سات دوروازے ہیں	پارہ ۱۴ سورہ حجر ۴۴
۷۷	اللہ کی لاٹھی کی آواز نہیں	پارہ ۱۴ سورہ حجر ۷۵
۷۸	روحانی طور پر انسان مرنے کے بعد ہی جنت یا دوزخ میں داخلہ ہو جاتا ہے البتہ جسمانی حیثیت سے پوری طرح داخلہ حشر کے بعد ہوگا	پارہ ۱۴ سورہ نحل ۳۲
۷۹	طاغوت سے کیا مراد ہے (ہڑونگا)	پارہ ۱۴ سورہ نحل ۳۶
۸۰	قرآن پڑھنے سے پہلے اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھنے کی حکمت	پارہ ۱۴ سورہ نحل ۹۸
۸۱	تم میں بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے	پارہ ۱۴ سورہ نحل ۹۸

۸۲	ناصح کو اپنی نصیحت پر عمل کرنا چاہئے یہ مطلب نہیں کہ گناہ گار کسی کو نصیحت نہ کرے	پارہ ۱ سورہ بقرہ ۴۴
۸۳	حضرت ابراہیم علیہ السلام موحدین کے امام اور اپنی ذات میں ایک عظیم امت تھے	پارہ ۱۴ سورہ نحل ۱۲۰
۸۴	حضرت ابراہیم علیہ السلام سے کبھی بھی شرک سرزد نہیں ہوا عارضی طور پر سہی	پارہ ۱۴ سورہ نحل ۱۲۰
۸۵	اصحابِ کہف کو ایمان سے زیادہ درجہ دیا ولایت کا	پارہ ۱۵ سورہ کہف ۱۳
۸۶	سگ اصحابِ کہف روزے چند، پئے نیکاں گرفت مردم شد	پارہ ۱۵ سورہ کہف ۱۸
۸۷	اصحابِ کہف کی تعداد نہیں بتائی گئی لیکن قومِ ثمود کے ۹ مفسدوں کا ذکر کیا	پارہ ۱۵ سورہ کہف ۲۲، پارہ ۱۹ سورہ نمل ۴۸
۸۸	غریب شکستہ حال مخلصین کو چھوڑ کر موٹے موٹے متکبرین کی طرف نہ جُھکو	پارہ ۱۵ سورہ کہف ۲۸
۸۹	مستقبل کے لیے کوئی بات بغیر انشاء اللہ نہ کہو	پارہ ۱۵ سورہ کہف ۲۴
۹۰	حضرت موسیٰ علیہ السلام کا علم وہ تھا کہ خلقت پیروی کرے تو بھلا ہو، اور حضرت خضر علیہ السلام کا علم وہ تھا کہ دوسروں سے اس کی پیروی بن نہ آوے	پارہ ۱۵ سورہ کہف ۷۸
۹۱	یاجوج ماجوج کی تحقیق	پارہ ۱۶ سورہ کہف ۹۴
۹۲	قیامت میں سب سے زیادہ خسارے میں وہ لوگ ہوں گے جن قبلہ مقصود دنیاوی ترقیات ہیں	پارہ ۱۶ سورہ کہف ۱۰۴

۹۳	تو کہہ اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ میں بھی ایک بشر ہوں جیسے تم	پارہ۱۶سورہ کہف ۱۱۰
۹۴	شہرت اور مقبولیت میں فرق	پارہ۱۶سورہ مریم۹۶
۹۵	جنت میں جانے کا راستہ دوزخ پر رکھا گیا ہے جسے عام محاروات میں پُل صراط کہتے ہیں	پارہ۱۶سورہ مریم ۷۲
۹۶	کوئی ہے اس کی صفت کا	پارہ۱۶سورہ مریم۶۵
۹۷	عقل مند کو چاہئے کہ آفرینش عالم کی غرض سمجھے	پارہ۱۷سورہ انبیاء۱۶-۱۸
۹۸	توحید کی محکم دلیل	پارہ۱۷سورہ انبیاء۲۲
۹۹	آسمان ٹھوس ہے	پارہ۱۷سورہ انبیاء۳۲، پارہ ۳۰سورہ نبا۱۹، پارہ۱۸سورہ فرقان ۲۵
۱۰۰	انبیاء علیہم السلام عوام کے چھوٹے چھوٹے معاملات کی طرف بھی توجہ فرماتے تھے	پارہ۱۷سورہ انبیاء۷۹
۱۰۱	اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤد علیہ السلام کے ہاتھ میں لوہا نرم کر دیا تھا	پارہ۱۷سورہ انبیاء۸۱، پارہ ۲۲سورہ سبا۱۰-۱۱
۱۰۲	تخت سلیمانی یمن سے شام اور شام سے یمن ایک ماہ کی راہ چند گھنٹوں میں فضا میں طے کرتا تھا	پارہ۱۷سورہ انبیاء۸۱
۱۰۳	تخت سلیمانی کو زمین سے عاصفہ اٹھاتی تھی اور فضا میں رُخاء لے جاتی تھی	پارہ۱۷سورہ انبیاء۸۱، پارہ ۲۳سورہ ص۳۶
۱۰۴	عاصفہ اور رُخاء صرف ہوائی سواری کے لئے ہی استعمال ہو سکتے	پارہ۱۷سورہ انبیاء۸۱، پارہ

	ہیں	۲۳سورہ ص ۳۶
۱۰۵	حضرت سلیمان علیہ السلام کے لئے ہوااور جنوں کو مسخر کر دیا تھا - (معلوم ہوا کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کو تصرف حاصل تھا، وہ شخص قرآن سے جاہل ہے جس نے لکھا ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس ایک تجارتی بحری بیڑہ تھا جس کو آنے اور جانے میں بادِ موافق ملتی تھی)	پارہ۱۷سورہ انبیاء۸۱-۸۲، پارہ ۲۲سورہ سبا۱۲-۱۳
۱۰۶	جنوں کو علمِ غیب نہیں ہے	پارہ ۲۲سورہ سبا۱۴
۱۰۷	حضرت یونس علیہ السلام سے اجتہادی غلطی ہوئی تھی فریضہ رسالت کی ادائیگی میں کوتاہی نہ کی تھی	پارہ۱۷سورہ انبیاء۸۷
۱۰۸	حضرت زکریا علیہ السلام کی دعاوارثِ باطنی کے لئے تھی	پارہ۱۶سورہ مریم۶، پارہ ۱۷ سورہ انبیاء۹
۱۰۹	وماارسلنک الا رحمۃ للعلمین کی تفسیر	پارہ۱۷سورہ انبیاء۱۰۷
۱۱۰	توحیدناور بعث بعد الموت پر دلائل	پارہ۱۷سورہ حج ۱-۷
۱۱۱	توحید سے انسان کو اعلے مقام ملتا ہے اور شرک ذلت اور پستی میں ڈھکیلتا ہے	پارہ۱۷سورہ حج ۳۱
۱۱۲	شعائراللہ کی تعظیم آثارِ توحید میں سے شرک نہیں	پارہ۱۷سورہ حج ۳۲
۱۱۳	قربانی کا فلسفہ	پارہ۱۷سورہ حج ۳۷
۱۱۴	مسلمانوں کو جہاد کا حکم کب اور کیوں دیا گیا	پارہ۱۷سورہ حج ۳۹-۴۰
۱۱۵	صحابہ رضی اللہ عنہم اور خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم کی حقانیت، مقبولیت اور	پارہ۱۷سورہ حج ۴۱

	منقبت کا اشارہ	
۱۱۶	تمام انبیاء علیہم السلام اصولِ دین میں متفق رہے ہیں	پارہ ۱۷ سورہ حج ۶۷-۶۹
۱۱۷	اگر سچا رب چلے لوگوں کو خوشی پر تو خراب ہو جائیں آسمان اور زمین	پارہ ۱۸ سورہ مومنون ۷۱
۱۱۸	یہ دن بدلتے رہتے ہیں باری باری ہم لوگوں میں ورنہ اللہ ظالموں سے راضی نہیں	پارہ ۴ سورہ آل عمران ۱۴۰
۱۱۹	مسلمانوں کی عارضی پسپائی کا مطلب یہ نہیں کہ اللہ ان کے دشمنوں سے راضی ہے	پارہ ۴ سورہ آل عمران ۱۴۰
۱۲۰	جنگِ احد میں مسلمانوں کی عارضی پسپائی کا راز	پارہ ۴ سورہ آل عمران ۱۳۹-۱۴۳
۱۲۱	اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ چلائے تم کو پہلوں کی راہ	پارہ ۵ سورہ نساء ۲۶
۱۲۲	اگر تم کبائر سے بچتے رہو گے تو ہم صغائر کو معاف کر دیں گے	پارہ ۲۷ سورہ نجم ۳۲، پارہ ۵ سورہ نساء ۳۱
۱۲۳	حسد مت کرو بلکہ اللہ کا فضل تلاش کرو	پارہ ۵ سورہ نساء ۳۲
۱۲۴	تعصب اور دشمنی میں انصاف کو ہرگز نہ چھوڑو	پارہ ۶ سورہ مائدہ ۸
۱۲۵	ہر ترقی پذیر شے ناقص ہوتی ہے مگر اسلام مکمل دین ہے	پارہ ۶ سورہ مائدہ ۳
۱۲۶	جو لوگ اسلام اور کفر کے درمیان راہ نکالتے ہیں وہ کٹر کافر ہیں	پارہ ۵ سورہ نساء ۱۵۰-۱۵۱
۱۲۷	کافروں سے لڑنا دو وجہ سے فرض ہوا	پارہ ۵ سورہ نساء ۷۵
۱۲۸	قربِ قیامت میں اقوامِ عالم کا ارضی نقشہ	پارہ ۳ سورہ آل عمران ۵۵

۱۲۹	مسلمانوں کا اتفاق یہودیوں کی نظر میں خار ہے	پارہ ۴ سورہ آل عمران ۱۰۰-۱۰۳
۱۳۰	جنگِ احد کے موقع پر کثرت رائے پر عمل کیا گیا	پارہ ۴ سورہ آل عمران ۱۲۱-۱۲۳
۱۳۱	جب حکومت اور عوام میں اختلاف ہو تو کتاب اور سنت کی طرف رجوع کرو	پارہ ۵ سورہ نسآء ۵۹
۱۳۲	مسلمانوں کی مستقل حکومت اللہ کا فضل واحسان ہے	پارہ ۵ سورہ نسآء ۹۴
۱۳۳	جھوٹوں اور دغا بازوں کی وکالت مت کرو - (ان آیات سے یہ بھی معلوم ہوا کہ حضور ﷺ کو علمِ غیب نہ تھا)	پارہ ۵ سورہ نسآء ۱۰۷-۱۰۸
۱۳۴	یہودیوں کو عہد شکنی، بہتان تراشی، جھوٹ اور قتلِ انبیاء علیہم السلام پر سزادی گئی	پارہ ۵ سورہ نسآء ۱۵۵-۱۵۹
۱۳۵	قتلِ انبیاء علیہم السلام کی وجہ سے یہودیوں پر ذلت اور محتاجی مسلط کی گئی	پارہ ۱ سورہ بقرہ ۶۱
۱۳۶	اسرائیل کی موجودہ حکومت حبل من الناس کے سہارے قائم ہے	پارہ ۴ سورہ آل عمران ۱۱۲
۱۳۷	اور تجھ پر الزام نہیں کہ اُن کو مسلمان کیوں نہیں کیا	پارہ ۱ سورہ بقرہ ۱۱۹
۱۳۸	اللہ تعالیٰ نے کلامِ پاک حضور ﷺ کے قلب پر اُتارا ہے	پارہ ۱ سورہ بقرہ ۹۷، پارہ ۱۹ سورہ شعراء ۱۹۴
۱۳۹	سو کچھ آنکھیں اندھی نہیں ہو جاتیں بلکہ اُن کے دل اندھے ہو جاتے ہیں جو سینوں میں ہیں	پارہ ۱۷ سورہ حج ۴۶

آیۃ الکرسی، پارہ ۳ سورہ بقرہ ۲۵۵	صفاتِ الٰہی، احکامِ الٰہی کی اصل اور منشاء ہیں	۱۴۰
پارہ ۳ سورہ آل عمران ۲۸	کفار کی بڑی طاقتوں سے کس طرح معاملات کرنا چاہئے	۱۴۱
پارہ ۱۸ سورہ نور ۳۵	واجعلنی لی نورا واعظم لی نورا، واجعلنی نورا (الحدیث)	۱۴۲
پارہ ۱۸ سورہ نور ۵۵	وعدہ استخلاف چاروں خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم پر پورا ہوا	۱۴۳
پارہ ۱۸ سورہ فرقان ۲۰	انبیاء سابقین بھی کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں آتے جاتے تھے	۱۴۴
پارہ ۱۹ سورہ فرقان ۳۱	انبیاء علیہم السلام کے دشمن مجرمین میں سے ہوئے ہیں - (اس آیت سے معلوم ہوا کہ جس شخص کے مخالف اولیاء اور علماء ہوں وہ مقبول نہیں بلکہ مردود ہے)	۱۴۵
پارہ ۱۹ سورہ فرقان ۶۳-۷۷	مقبول بندوں کی صفات	۱۴۶
پارہ ۱۹ سورہ شعراء ۱۱۱	قیامت میں بے روگ، چنگا اور مزکی دل کام آئے گا	۱۴۷
پارہ ۱۹ سورہ شعراء ۱۱۱	امیر لوگ انبیاء علیہم السلام کے غریب ساتھیوں کے رذیل اور کمینہ کہتے تھے	۱۴۸
پارہ ۱۹ سورہ شعراء ۲۱۵	شفقت میں رکھ ایمان والوں کو اپنے ہوں یا پرائے	۱۴۹
پارہ ۱۹ سورہ شعراء ۲۲۲	شیطانی وحی کن لوگوں پر آتی ہے	۱۵۰
پارہ ۱۹ سورہ نمل ۱۴	فرعونیوں کو موسی علیہ السلام کی سچائی کا دل میں یقین تھا مگر پھر بھی تکذیب کرتے تھے	۱۵۱
پارہ ۱۹ سورہ نمل ۲۶	جانوروں کا دائرہ معرفت محدود ہے	۱۵۲

۱۵۳	بلقیس نے تحائف بھیج کر حضرت سلیمان علیہ السلام کی قیمت معلوم کرنا چاہی تھی - (یہاں سے بڑی اقوام کے سیاسی ہتھکنڈوں کا پتہ چلتا ہے جو قوموں اور افراد کی پرائس معلوم کر کے اُن کا استحصال کرتے ہیں، انٹر نیشنل ریلیشنز کا آجکل یہ اہم مضمون ہے)	پارہ۱۹ سورہ نمل ۳۵
۱۵۴	اولیاءاللہ سے کرامت اور نبی سے معجزہ ظاہر ہوتا ہے	پارہ۱۹ سورہ نمل ۴۰
۱۵۵	آصف بن برخیا نے بغیر اسباب مادی کے چشم زدن میں تخت بلقیس کو مارب سے شام منتقل کر دیا	پارہ۱۹ سورہ نمل ۴۰
۱۵۶	سلیمان علیہ السلام نے بلقیس کو جو عجائبات دکھلائے اس کا منشاء اپنی عقل کا کمال اور اس کی عقل کا عجز اور نقص ظاہر کرنا تھا تا کہ ہدایت پر آئے	پارہ۱۹ سورہ نمل ۴۴
۱۵۷	قرآن نے کسی جگہ کسی شخص پر "عالم الغیب" یا فلاں "یعلم الغیب" کا اطلاق نہیں کیا	پارہ۲۰ سورہ نمل ۶۵
۱۵۸	نزولِ تورات کے بعد بجائے اہلاکِ سماوی کے جہاد کا طریقہ مشروع کر دیا گیا	پارہ۲۰ سورہ قصص ۴۳
۱۵۹	جس جاہل سے توقع نہ ہو کہ سمجھانے سے مان لے گا اس سے کنارہ ہی بہتر ہے	پارہ۲۰ سورہ قصص ۵۵
۱۶۰	حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بہت کوشش کی کہ ابو طالب مرتے وقت کلمہ پڑھ لے اس نے قبول نہ کیا	پارہ۲۰ سورہ قصص ۵۶

١٦١	قارون نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو بدنام کرنے کے لئے خفیہ سازش اور بہتان تراشی کی	پارہ ٢٠ سورہ قصص ٧٦
١٦٢	مومنوں اور مخلصوں کو امتحان کی بھٹی میں ڈالا جاتا ہے	پارہ ٢٠ سورہ عنکبوت ٣
١٦٣	کچے لوگ امتحان کو عذاب سمجھنے لگتے ہیں	پارہ ٢٠ سورہ عنکبوت ١٠
١٦٤	حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نبوت سے قبل نہ کتاب پڑھی نہ قلم پکڑا	پارہ ١ سورہ عنکبوت ٤٨
١٦٥	قرآن شریف حفظ ہی سے باقی ہے لکھنا اس پر افزود ہے	پارہ ٢١ سورہ عنکبوت ٤٩
٦١٦	رومیوں کے بارے میں قرآن کی حیرت انگیز پیشن گوئی	پارہ ٢١ سورہ روم ١-٧
١٦٧	مختلف اوقات میں اللہ تعالیٰ کی مختلف تجلیات کا وردو ہوتا ہے	پارہ ٢١ سورہ روم ١٧-١٨
١٦٨	اقوامِ عالم میں رنگوں اور زبانوں کا اختلاف قدرتِ عظیمہ کا نشان ہے	پارہ ٢١ سورہ روم ٢٢
١٦٩	اللہ کی صفت نہ آسمان والوں سے ملے نہ زمین والوں سے، وہ پاک ذات ہے	پارہ ٢١ سورہ روم ٢٧
١٧٠	(الف) دین اسلام دین فطرت ہے - (ب) اگر دین کے کام دنیا کی خاطر کئے تو دین درست نہ ہو گا	پارہ ٢١ سورہ روم ٣٠-٣٤
١٧١	عالمی جنگوں میں مصائب کا سبب دینِ فطرت سے فرار ہے	پارہ ٢١ سورہ روم ٤١
١٧٢	اللہ کی رحمت سے مراد پا کر بندہ نڈر نہ ہو جائے اس کی قدرت رنگا رنگ ہے	پارہ ٢١ سورہ روم ٥١
١٧٣	رقص و سرور، گانا بجانا وغیرہ اسلامی ثقافت میں داخل نہیں ہیں	پارہ ٢١ سورہ لقمان ٦
١٧٤	پیغمبر و مرشد کا حق اللہ کی طرف ہے کہ اسی کے نائب ہیں	پارہ ٢١ سورہ لقمان ١٥

۱۷۵	ثنائے اونہ مقدور جہانست کہ کنہش بر تراز کون و مکاں است	پارہ۲۱ سورہ لقمان ۲۷
۱۷۶	شیطان اللہ کا نام لے کر بھی دھوکہ دیتا ہے	پارہ۲۱ سورہ لقمان ۳۳، پارہ ۲۲ سورہ فاطر ۵-۶، پارہ۲۷ سورہ حدید ۱۲
۱۷۷	دنیا کا عیش بھی انسان کو دھوکہ میں ڈالتا ہے	پارہ۲۱ سورہ لقمان ۳۳، پارہ ۲۲ سورہ فاطر ۵-۶، پارہ۲۷ سورہ حدید ۱۲
۱۷۸	جنت میں نعماء جسمانی کا انکار قرآن کا انکار ہے	پارہ۲۱ سورہ سجدہ ۴
۱۷۹	کافر چاہتے اپنی طرف نرم کرنا، منافق چاہتے اپنی چال سکھانی اور پیغمبر کو اللہ پر بھروسہ ہے اس سے دانا کون	پارہ۲۱ سورہ احزاب ۱-۳
۱۸۰	اپنی جان دہکتی آگ میں ڈالنا روا نہیں اگر نبی حکم دے تو فرض ہو جائے	پارہ۲۱ سورہ احزاب ۶
۱۸۱	"صلوۃ علی النبی" کی تشریح اور طریقہ	پارہ۲۲ سورہ احزاب ۵۶
۱۸۲	امانت کی تشریح	پارہ۲۲ سورہ احزاب ۷۲
۱۸۳	قومِ سبا کو آرام میں مستی آئی، لگے مشقت مانگنے جیسے یہودیوں نے من و سلوٰی کے بدلے لہسن پیاز مانگا	پارہ۲۲ سورہ سبا ۱۹
۱۸۴	اگر یہ ڈھونگ میں خود کھڑا کیا ہے تو کے دن چلے گا	پارہ۲۲ سورہ سبا ۵۰
۱۸۵	ذکر اور نیک اعمال اوپر چڑھتے ہیں جب اپنی حد کو پہنچیں گے کفر مغلوب ہوگا اسلام کو عزت ہو گی	پارہ۲۲ سورہ فاطر ۱۰

۱۸۶	(الف) مسلمانوں کو میٹھے پانی (اسلام) اور کھارے پانی (کفر) دونوں سے فائدہ ملتا ہے۔ (ب) تمام نعمتیں مومنوں کے لئے ہیں کافر بھی اس میں شریک ہو گئے، قیامت میں خالص انہی کے لئے ہیں	پارہ ۲۲ سورہ فاطر ۱۲، پارہ ۸ سورہ اعراف ۳۲
۱۸۷	اور کوئی نہ بتائے تجھ کو جیسا بتلائے خبر رکھنے والا یعنی اللہ	پارہ ۲۲ سورہ فاطر ۱۴
۱۸۸	مردے کی روح سنتی ہے اور قبر میں پڑا ہے دھڑ وہ نہیں سنتا	پارہ ۲۲ سورہ فاطر ۲۲
۱۸۹	ہمارا گناہگار معاف ہے، میانہ سلامت ہے اور آگے بڑھے سو سب سے آگے بڑھے (الحدیث)	پارہ ۲۲ سورہ فاطر ۳۲
۱۹۰	جو طیب ظاہر بغاوت کرے وہ ظاہر میں ہلاک ہو گا، جو طیب باطن میں بغاوت کرے وہ باطن میں ہلاک ہو گا	پارہ ۲۲ سورہ یٰسین ۷
۱۹۱	جن کو اللہ نے کھانے کو نہیں دیا ہم اُن کو کیوں کھلائیں سرمایہ پرستوں کی بیہودہ منطق	پارہ ۲۳ سورہ یٰسین ۴۷
۱۹۲	"وما علمنہ الشعر وما ینبغی لہ" سے علمِ غیب کلی کی نفی ہوتی ہے	پارہ ۲۳ سورہ یٰسین ۶۹
۱۹۳	صٰفّٰت کی آخری تین آیتوں کی بعد نماز اور ختمِ مجلس پر پڑھنے کی بڑی فضیلت ہے	پارہ ۲۳ سورہ صٰفّٰت ۱۸۰-۱۸۲
۱۹۴	تمام انبیاء علیہم السلام پر اللہ کی طرف سے سلام آتا ہے جو اُن کی عظمت، عصمت، سالم اور منصور ہونے کی دلیل ہے - (جو شخص یہ کہتا ہے کہ انبیاء علیہم السلام سے قصور بھی ہوتے تھے اور اُن کو سزا تک دی جاتی تھی وہ قرآن سے جاہل ہے، حضرت شاہ عبدالقادر رحمہ اللہ	پارہ ۲۳ سورہ صٰفّٰت ۱۸۰-۱۸۲

	فرماتے ہیں "جس پر اللہ سلام بھیجے اس کے معنی یہ کہ اس کی پکڑ نہیں")	
۱۹۵	کیاانسان تسخیرِ کائنات میں کامیاب ہو گا	پارہ۲۳سورہ ص ۱۰-۱۱
۱۹۶	سرمایہ پرست غریبوں کی معمولی پونجی بھی ہڑپ کرناچاہتے ہیں	پارہ۲۳سورہ ص ۲۳
۱۹۷	سلیمان علیہ السلام کے تخت پر جسد یعنی دھڑ ڈالنے کے معنی	پارہ۲۳سورہ ص ۳۴
۱۹۸	سلیمان علیہ السلام کی دُعا "اور دے مجھ کو وہ بادشاہی کہ مناسب نہ ہو کسی کو میرے بعد	پارہ۲۳سورہ ص ۳۵
۱۹۹	ایک مقدمہ میں داؤد علیہ السلام ایک فیصلہ دیا اور سلیمان علیہ السلام نے دوسرا فیصلہ دیا - (اس آیت کی تفسیر سے ائمہ فقہہ کی بصیرت اور اختلاف پر روشنی پڑتی ہے،اُن کا اختلاف بھی صحیح اور اصح، حق اور احق، راجح اور ارجح کی نوعیت رکھتا ہے)	پارہ۱۷سورہ انبیاء ۷۹
۲۰۰	القرآن یفسر بعضہ بعضا	پارہ۲۳سورہ زمر ۲۳
۲۰۲	دنیامیں کوئی بات قرآن کی باتوں سے بہتر نہیں	پارہ۲۳سورہ زمر ۲۳
۲۰۳	یہ مثال ہے ان کی جو ہیں ایک رب کے بندے کاملین کی اولاد اور متعلقین کو جنت میں انہی کے ساتھ ملا دیا جائے گا بشرطیکہ اُن کی راہ پر ہوں اور اگر اُن کی راہ پر نہ ہوں تو جیسے اور	پارہ۱۸سورہ مومن ۸، پارہ ۲۷سورہ طور ۲۱
۲۰۴	روزی کا تعلق عقل سے نہیں ہے	پارہ۲۴سورہ زمر ۵۲
۲۰۵	اگر موسی علیہ السلام جھوٹے ہیں تو اللہ اُن سے خود نمٹ لے گا، اگر تم جھوٹے ہو تو ذلیل ہو گے	پارہ۲۴سورہ مومن ۲۸

۲۰۶	فرعون بھی کہتا تھا اپنی قوم سے کہ میں تم کو صحیح راستہ بتلاتا ہوں	پارہ ۲۴ سورہ مومن
۲۰۷	نعمت کی قدر زوال کے بعد ہوتی ہے	پارہ ۲۴ سورہ مومن ۲۴-۲۵
۲۰۸	جب چینونٹی کی موت آتی ہے تو پر نکل آتے ہیں	پارہ ۲۴ سورہ مومن ۳۷
۲۰۹	اللہ تعالیٰ مجرمین سے اپنے اولیاء کا انتقام لئے بدون نہیں چھوڑتا	پارہ ۲۴ سورہ مومن ۵۱
۱۲۰	باطل پرست چاہتے ہیں کہ اہلِ حق سے اوپر ہو کر رہیں مگر ایسا ممکن نہیں	پارہ ۲۴ سورہ مومن ۵۶
۲۱۱	پیٹ سے قبر تک کتنے حال سے گزرے، ایک حال (قیامت) کا اور یقین کر لو	پارہ ۲۴ سورہ مومن ۶۸
۲۱۲	عذاب دیکھنے کے بعد ایمان اور توبہ بے فائدہ ہے	پارہ ۱۱ سورہ یونس ۹۱، پارہ ۴ سورہ نساء ۱۸، پارہ ۲۴ سورہ مومن ۸۵
۲۱۳	جب نظام شمسی اُلٹ پلٹ ہو جائے گا تو ایمان اور توبہ کا دروازہ بند ہو جائے گا	پارہ ۸ سورہ انعام ۱۵۹
۲۱۴	اللہ نے دو دن میں زمین بنائی، دو دن میں اس کے اندر قوتیں اور برکت رکھی اور دو دن میں آسمان بنائے	پارہ ۲۴ سورہ حٰم سجدہ ۹-۱۲
۲۱۵	مقبول بندوں کو موت سے پہلے بشارت دی جاتی ہے	پارہ ۲۴ سورہ حٰم سجدہ ۳۰-۳۲
۲۱۶	جو لوگ قرآن کی آیات میں الحاد کرتے ہیں اُن کو ڈھیل دی جاتی ہے مگر انجام آگ ہے	پارہ ۲۴ سورہ حٰم سجدہ ۴۰
۲۱۷	(الف) خلافتِ راشدہ کی بنیاد شوریٰ پر قائم تھی (ب) مشورہ کی	پارہ ۲۵ سورہ شوریٰ ۳۸

	ضرورت ان کاموں میں ہے جو قرآن وسنت میں منصوص نہ ہو(ج)مشورہ ایسے شخص سے کرنا چاہئے جو عاقل اور عابد ہو	
۲۱۸	اور وہ لوگ کہ جب ان پر ہووے چڑھائی تو وہ بدلہ لیتے ہے	پارہ۲۵ سورہ شوریٰ ۳۹
۲۱۹	انبیاء علیہم السلام نفسِ ایمان کے ساتھ ہمیشہ متصف ہوتے ہیں	پارہ۲۵ سورہ شوریٰ ۵۲
۲۲۰	کافر کو اللہ نے پیدا کیا کہیں تو آرام ملے	پارہ۲۵ سورہ زخرف ۳۴-۳۵
۲۲۱	حضرت عیسی علیہ السلام کا نزول قیامت کا نشان ہے	پارہ۲۵ سورہ زخرف ۶۱-۶۲
۲۲۲	ہم کو بنی اسرائیل کی کمزوریاں معلوم تھیں پھر بھی ان کو زمانہ کی اقوام پر فضیلت دی	پارہ۲۵ سورہ دخان ۳۲
۲۲۳	دہریے زمانہ کو خدا جانتے ہیں پھر اللہ ہی کو کیوں نہ مانیں	پارہ۲۵ سورہ جاثیہ ۲۴
۲۲۴	اگر تم کسی کے حکم میں نہیں تو واپس لے آؤ مرنے والے کی رُوح کو	پارہ۲۷ سورہ واقعہ ۸۵-۸۷
۲۲۵	جنات حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کیسے ایمان لائے	پارہ۲۶ سورہ احقاف ۲۹-۳۲
۲۲۶	پھر تم سے یہ بھی توقع ہے کہ اگر حکومت مل جائے تو ملک میں خرابی ڈالو	پارہ۲۶ سورہ محمد ۲۲
۲۲۷	اور تم بودے نہ ہو جاؤ کہ پکارنے لگو صلح	پارہ۲۶ سورہ محمد ۳۵
۲۲۸	صلح حدیبیہ کو فتح مبین کیوں کیا گیا	پارہ۲۶ سورہ فتح ۱-۲
۲۲۹	سورہ فتح کی آیت نمبر ۲ میں ذنب سے مراد تقصیرات ہیں نافرمانی نہیں	پارہ۳۰ سورہ نصر ۳، پارہ۲۶ سورہ فتح ۱-۲
۲۳۰	بعض علماء کے نزدیک صحابہ رضی اللہ عنہم سے جلنے والا کافر ہے	پارہ۲۶ سورہ فتح ۲۹

۲۳۱	شعائراللہ چار ہیں (۱) قرآن (۲) پیغمبر (۳) کعبہ (۴) نماز	پارہ ۲۶ سورہ حجرات ۱-۳
۲۳۲	پیغمبر کی شان میں ادنےٰ گستاخی کفر ہے	پارہ ۲۶ سورہ حجرات ۱-۳
۲۳۳	ایمان اور اسلام میں فرق	پارہ ۲۶ سورہ حجرات ۱۴
۲۳۴	قرآن کریم نصیحت کے لئے آسان ہے مگر غوّاصی کے لئے بحرِ بیکراں ہے	پارہ ۲۷ سورہ قمر ۱۷
۲۳۵	انسان اور جن آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نہیں نکل سکتے	پارہ ۲۷ سورہ رحمٰن ۳۳
۲۳۶	کچّے لوگ پکّے مومنین سے پل صراط پر روشنی طلب کریں گے	پارہ ۲۷ سورہ حدید ۱۳-۱۴
۲۳۷	دنیا میں دو گروہ ہیں (الف) حزب اللہ (ب) حزب الشیطان	پارہ ۲۸ سورہ مجادلہ ۱۹-۲۲
۲۳۸	فئے اور غنیمت میں فرق	پارہ ۲۸ سورہ حشر ۶
۲۳۹	جو شخص صحابہ رضی اللہ عنہم کی بد گوئی کرے اس کے لئے مالِ فئے میں کچھ حصہ نہیں	پارہ ۲۸ سورہ حشر ۱۰
۲۴۰	اگر قرآن پہاڑ پر اتارا جاتا تو وہ پھٹ کر پارہ پارہ ہو جاتا	پارہ ۲۸ سورہ حشر ۲۱
۲۴۱	کفار سے دوستانہ معاملات نہ کرو اور نہ اپنے راز اُن کو دو	پارہ ۴ سورہ آل عمران ۱۱۸، پارہ ۲۸ سورہ ممتحنہ ۲-۱۰
۲۴۲	تمام انبیاء علیہم السلام نے عام طور پر اور حضرت عیسی علیہ السلام نے خاص طور پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بشارت دی ہے	پارہ ۲۸ سورہ صف ۶
۲۴۳	مقاصد بعثت چار ہیں (۱) تلاوتِ آیات (۲) تزکیہ (۳) تعلیمِ کتاب (۴) تعلیمِ حکمت	پارہ ۲۸ سورہ جمعہ ۲، پارہ ۴ سورہ آل عمران ۱۶۴
۲۴۴	حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت قیامت تک کے لئے ہے	پارہ ۲۸ سورہ جمعہ ۳

۲۴۵	یہودی علماء تزکیہ سے دُوری کی وجہ سے گدھے ہو گئے تھے جس پر کتابیں لدی ہوں	پارہ۲۸ سورہ جمعہ ۵
۲۴۶	اولیاءاللہ موت کی تمنّا رکھتے ہیں	پارہ۲۸ سورہ جمعہ ۶-۷
۲۴۷	منافقوں کے دلوں میں ہمیشہ دھڑکا اور دغدغہ لگا رہتا ہے	پارہ۲۸ سورہ منٰفقون
۲۴۸	تمہاری بعض ازواج اور اولاد تمہاری دشمن ہیں سو اُن سے بچتے رہو	پارہ۲۸ سورہ تغابن ۱۴
۲۴۹	مصائب سے چھٹکارے کا ذریعہ تقوٰی ہے	پارہ۲۸ سورہ طلاق ۳
۲۵۰	خود کو اور بال بچوں کو جہنم کی آگ سے بچاؤ	پارہ۲۸ سورہ تحریم ۶
۲۵۱	اگر ہم سنتے یا سمجھتے تو دوزخ والوں میں نہ ہوتے	پارہ۲۹ سورہ ملک ۱۰
۲۵۲	جو غریبوں، فقیروں، محتاجوں کا حق کھاتے ہیں وہ عذاب میں گرفتار ہوتے ہیں	پارہ۲۹ سورہ ن ۱۷-۳۳

حضرت شیخ الاسلام علامہ شبیر احمد عثمانی رحمہ اللہ کے مختصر تعارف پر حضرت مولانا محمد اشفاق احمد رحمہ اللہ (خلیفہ ارشد حضرت مولانا مطلوب الرحمن عثمانی رحمہ اللہ) کی لکھی تحریر کو ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے لنک:

https://archive.org/details/allama-shabbir-ahmed-usmani-details